DAY:

سوال۔ تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلامی تہذیب و تمدن کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب۔

اسلامی تہذیب و تمدن دنیا کی باقی تہذیبوں کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک جامع اور مکمل نمونہ ہے جو زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔ جیسے ہی اسلام اس دنیا میں ظاہری طور پر آیا تب سے ہی اس نے دنیا میں اپنی اہمیت کے جھنڈے گاڑ دیے اور اس نے پوری دنیا کو ایک نیا رخ فراہم کیا جو کہ باقی تہذیبوں سے مختلف اور ایک شفاف آئینہ دار ہے جو زندگی کی انفرادی اور اجتماعی تمام پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے اور اپنی تہذیب کی بنیاد پر ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

تہذیب کے لغوی و اصطلاحی معنی:-

تہذیب عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے نکلا ہے جس کے معنی "تراشنے" کے ہیں اور "سنوارنے" کے۔

اصطلاح میں اس سے مراد کسی قوم کے فکری اور اخلاقی اصولوں کا مجموعہ ہے۔

مولانا مودودی کے نزدیک

"یہ ان اخلاقی اصولوں کا مجموعہ ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو سیاسی، انفرادی، معاشی اور اصولی زندگی میں رائج ہوتا ہے۔"

Scanned with CamScanner

DAY: ______ DATE: ______

تمدن کے معنی:-

تمدن عربی زبان کے لفظ سے ماخوذ ہے جس کے معنی "شہر" کے ہیں اور اس کا مطلب ہے شہر بسانا۔

تہذیب و تمدن میں فرق:-

تہذیب و تمدن بظاہر تو ایک ہی معنی میں زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں مگر ان کے معانی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ تہذیب سے مراد روح ہے اور تمدن سے مراد جسم ہے۔ ان دونوں کا روح اور جسم کا تعلق ہے۔ جس طرح ہم کوئی عمارت بنانے سے پہلے اُس کا پہلے نقشہ تیار کرتے ہیں پھر اُس کے مطابق یکے بعد دیگرے عمل کرتے ہوئے عمارت بناتے ہیں بالکل اُسی طرح تہذیب اور تمدن کا آپس کا تعلق ہے۔ تہذیب اصل ہے اور تمدن ایک فکر، عقیدہ یا جذبہ ہے جو باقی تمام اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے کام انجام دیتے ہیں۔ اور اسی طرح یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔

اسلامی تہذیب:-

اسلام ایک مکمل دین ہے جو زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک بلکہ اس کے بعد

Scanned with CamScanner

DATE:

DAY:

کی زندگی کے لیے بھی ایک جامع تصور پیش کرتا ہے اور ہماری زندگی کو ایک راہ ہدایت اور جامع رہنمائی فراہم کر کے ہماری زندگی کو مشعل راہ فراہم کرتا ہے۔ اسلامی تہذیب اسلام کے ساتھ ہی وجود میں آئی جس کے آتے ہی ظلمت کے اندھیروں سے انسان کو نکال کر روشنی کی راہ فراہم کی اور ایک ڈگر پر چلا دیا۔ غلامی کے اندھیروں، جاہلیت اور توہم پرستی کے چنگل سے انسان کی جان چھڑا کر اسے ایک نئی راہ فراہم کی جو شاید ہی کوئی اور تہذیب نے اس انسانیت کو بخشی ہو۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ انسانیت میں رچ بس گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کا بول بالا ہونے لگا اور یہ اپنے عروج کو پہنچ گئی۔ اس طرح دنیا کے کونے کونے میں پھیلتے ہوئے اسلامی تہذیب نے اپنے منفرد انداز سے انسانیت کی زندگیوں کو منور کر دیا اور اپنی حکمت عملی اور بے مثال عملی خوبیوں سے معاشرے کو ایک نئی راہ فراہم کی۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:-

اسلامی تہذیب ایک بہت ہی منفرد تہذیب ہے جس کا اپنا ایک رنگ، مقام اور اخلاص ہے۔ یہ اپنے ساتھ مختلف طرح کے منفرد احساسات اور اصولوں کو لے کر آئی جو بنی نوع انسان کے لیے راہِ ہدایت کا سامان بن کر پوری انسانیت

DAY:________ DATE:________

میں پھیل گئی۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً 1400 سال
گزرنے کے باوجود بھی اسلامی تہذیب آج تک
قائم و دائم ہے اور اپنے اندر منفرد اور جامعیت
کے پہلوؤں کو چھپا کر بلکہ سمو کر انسان کی اصلاح
کر رہی۔ اس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ تصورِ توحید:۔

اسلامی تہذیب کی سب سے پہلی اور نمایاں
خصوصیت یہ ہے کہ یہ توحید کے تصور پر مبنی ہے
جو اس ایک اللہ کے قادرِ مطلق ہونے پر یقین
رکھنے کا نام ہے۔ پہلا کلمہ اس بات کی گواہی
دیتا ہے کہ توحید اسلام کی پہلی سیڑھی ہے جو کہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی اس
کے بغیر اسلام کے دائرہ میں شامل ہونے کا
تصور بھی نہیں ہو سکتا۔ قرآن مجید میں سورۃ
اخلاص توحید کا سبق دیتی ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ:۔ "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
اور اس کا کوئی ہمسر یا ثانی نہیں"۔

Scanned with CamScanner

DAY:

اس طرح عقیدہ توحید اسلامی تہذیب کی پہلی سیڑھی ہے جو کہ ایک جامع حیثیت کی حامل ہے۔

2۔ عقیدہ رسالت:

اسلامی تہذیب کی دوسری اہم خصوصیت رسالت پر یقین رکھنا ہے۔ رسولوں پر یقین رکھنا اور نبی کریم حضرت محمدؐ کو آخری نبی تسلیم کرنا ہے۔ جب جب توحید کی بات ہوگی تب تب رسالت کی بات ہوگی کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے کے لا نامکمل ہیں۔ اللہ نے رسولؐ کی پیروی کو قرآن پاک میں اپنی پیروی عطا کی۔ جیسے کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

جس نے میری پیر
"وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ" (القرآن)

ترجمہ: "جس نے اللہ کی اطاعت کی اُس نے رسول کی اطاعت کی۔"

مطلب یہ کہ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں اور ایمان کا حصہ ہیں۔

3۔ عقیدہ آخرت:

آخرت پر یقین رکھنا کہ وہ قائم ہو کر رہے گی اور سزا و جزا پر بھی یقین رکھنا عقیدہ آخرت کا نام ہے۔ اسلام کی سب سے بڑی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ انسان کے مرنے کے بعد کی زندگی کا الگ بھی دیتی ہے اور

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

اور اس کو بہتر بنانے کا سامان بھی مہیا کرتی ہے
مرنے کے بعد اللہ کے حضور پیش ہو کر اپنے
برے اور اچھے اعمال کی وصولی کا نام قیامت
کے دن کا حوالہ ہے جو قائم ہو کر رہے گی۔ جیسے کہ
قرآن مجید میں جگہ جگہ اللہ نے اس کے قائم ہونے
کا بتایا ہے۔ جیسے کہ
ترجمہ ہے۔

"قیامت قائم ہو کر رہے گی بالکل اسی
طرح جس طرح تم بول رہے ہو" (القرآن)

سو اسلامی تہذیب کی خصوصیت انسان کو آنے والی
زندگی پیش خیمہ ہے جو کہ عقیدہ آخرت میں بالکل
واضح طور پر بتایا گیا ہے۔

4۔ مذہبی رواداری:۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی
کے ہر شعبے کی طرح انسانوں کو ایک دوسرے کے
جذبات اور عقائد کی پاسداری سکھاتا ہے۔ یہی
وجہ ہے کہ اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ
کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور ان کے جذبات کا خیال
رکھا جاتا ہے۔ ان کو زبردستی اسلام میں داخل
کرنے سے بھی منع کیا ہے۔ ان کی عبادت گاہوں
کی حفاظت، اعتراض اور اجتماعی زندگی سب کی ذمہ داری
دینے کا انتظام کرتا ہے جو کہ ایک منفرد خوبی ہے۔

اسلام نے صاف صاف منع کیا ہے کہ

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن (القرآن)

ترجمہ:- "دین میں کوئی جبر نہیں"

پس اسلامی تہذیب نے دنیا کو ایک دوسرے کے خیالات اور عقائد کی پاسداری کا سبق دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب حضرت عمرؓ نے صرف اس وجہ سے گرجا گھر میں نماز نہ پڑھی کہ کہیں آنے والے مسلمان میرے اس عمل پر عمل کرتے ہوئے اس کو مسجد بنا دیں۔ چنانچہ سب نے ہی مسلمانوں کو ایک خاص مقام دینے کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ بھی دیا ہے۔

5۔ عدل و انصاف:-

اسلام عدل و انصاف کا درس دیتے ہیں جو کہ زندگی کے ہر مقام سے لے کر اجتماعی زندگی تک مشتمل ہے۔ اسلام بغیر کسی تفریق کے، رنگ نسل کی تمیز کے بغیر عدل کرنے کا حکم دیتا ہے تاکہ تمام لوگوں کے حقوق کا خیال رکھا جا سکے۔ جیسے کہ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"عدل کرو کیونکہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے" (القرآن)

بالکل اسی طرح جب نبی کریمؐ کے پاس ایک صحابی کو عورت کی سفارش دے کر بھیجا گیا جو کہ

DAY:____ DATE:____

چوری کے الزام میں کٹی تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ

"اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا"۔

تو اسلام نے عدل و انصاف کا سبق دے کر معاشرے میں برابری کا نظام رائج کر دیا۔

6۔ بھائی چارہ:۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیت ایک یہ بھی ہے کہ یہ مسلمانوں کو آپس میں سلوک سے رہنے اور اخوت اور بھائی چارہ کا سبق دیتا ہے جو ان کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر ان کے باہمی تعلقات کو استوار کرتا ہے۔ ہجرت مدینہ کے بعد نبی کریمؐ نے انصار اور مہاجرین کو بھائی بھائی بنا دیا جنہوں نے ترقی کے حالات بدل دیے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (الحجرات)

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

مسلمان کا آپس میں بھائی چارہ کا تصور قرآن پاک میں دیا گیا ہے جو کہ ایک مشعل راہ کی حیثیت سے ہمارے لیے ہدایت کا نمونہ ہے۔

7۔ مساوات کو فروغ:۔

اسلام مساوات کو فروغ دیتا ہے جو کہ ایک انسان کو نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے بلکہ اسلام صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

لیے دین ہے جو انسانوں کے ساتھ مساوی سلوک کرنے کا سبق دیتا ہے اور ان کو عملی جامہ پہناتا ہے۔ اسلام تمام انسانیت کو یکساں مواقع فراہم کر کے ان کو سلطنت کا حصہ بھی بناتا ہے جیسے کہ قطب الدین ایبک ایک غلام تھا جو کہ بعد میں دہلی سلطنت کا سب سے پہلا مسلمان بادشاہ بنا جو اب تاریخ کا ایک حصہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر واضح طور پر اعلان کر دیا اور تمام قسم کی تفریق ختم کر دی اور ارشاد فرمایا کہ

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں مگر تقوای کے سبب"

اس طرح سے اسلام میں صرف تقوای کو حیثیت حاصل ہے اور ہر قسم کی تفریق کی نفی کرتا ہے۔

8۔ انسانی وقار کا احترام

اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے انسان کو توقیر اور فضیلت بخشی۔ عیسائیت میں انسان کو پہلے پیدائشی گناہ سمجھا جاتا تھا مگر اسلام نے آ کر نہ صرف تفریق ختم کی بلکہ تمام انسانوں کو برابر کر کے ایک فضیلت بخشی جو کہ دوسرے مذاہب میں نہیں ملتی۔ جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"بے شک ہم نے بنی نوع انسان کو بزرگی دی۔ (بنی اسرائیل)

9. امن کا فروغ

اسلام ایک پر امن دین ہے جو پوری دنیا کو امن کا درس دیتا ہے۔ اسلام اپنی اسی خوبی کی وجہ سے آج تک قائم و دائم ہے۔ جو کہتے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے وہ تنگ دلی کا شکار ہیں اور صرف جزوی اور سطحی علم رکھتے ہیں۔ اسلام نے فرد کو اس کے حقوق، فرائض کا تعین کر کے معاشرے میں امن کی فضا کو قائم کیا جو کہ اس کی تہذیب کا حصہ بن چکا ہے۔ اسلام نے ہر جرم کی سزا قرآن پاک میں معین کر کے معاشرے کو غیر اخلاقی رویوں سے بچانے کی کوشش کی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی کی جان بچائی تو گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی"۔ (القرآن)

چنانچہ ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل کہنے کی بنا پر اسلامی تہذیب ایک پر امن تہذیب ہے جو کہ اپنے اندر معاشرے کی بقا کو چھپائے ہوئے ہے۔ اور ایک پر امن معاشرے کا تصور دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

۱۰۔ مسئولیت کا تصور:-

اسلام ہی وہ دین ہے جسکی تہذیب
میں مسئولیت کا تصور موجود ہے۔ مطلب یہ کہ
مرنے کے بعد اللہ کے حضور بازپرس کا تصور
موجود ہے جس نے مسلمانوں کو ہی
اسلام میں آخرت کی فکر کرنے اور خود کو بچانے کے لیے اچھے
عمل پیرا عمدہ مثال اور
عمل پیرا عث کرنے کی ایک عمدہ مثال اور
نمونہ پیش کیا ہے۔ قیامت کے بعد ہر کوئی اپنے
اعمال کے بارے میں جواب دہ ہوگا اور ہر کسی
کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔ ایک مرتبہ حضرت
عمرؓ نے ارشاد فرمایا کہ

"اگر دریائے دجلہ کے کنارے کتا
بھی بھوکا مر گیا تو قیامت کے دن مجھ
سے اُس کے بارے میں بازپرس ہوگی۔"

تو حضرت عمرؓ نے اپنی بازپرس کی فکر میں
یہ فرمایا کہ ایک تاریخ رقم کی بازپرس محض ایک جزوی
اور سطحی چیز نہیں ہے بلکہ آپ ہر اُس چیز کے بارے
میں جواب دہ ہیں جو آپ کی حکمرانی میں آئی
ہے چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی۔

۱۱۔ آفاقیت و عالمگیریت:-

اسلام صرف مسلمانوں کا دین نہیں ہے
بلکہ پوری انسانیت کا دین ہے ہر کوئی اس
سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ اسلام صرف
ایک خاص قبیلے، قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

قیامت تک آنے والی نسلوں تک کے لیے مشعل راہ ہے۔ نبی کریم کی ذات اور رسالت صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے اپنے اعلیٰ اخلاق کے ذریعے اور اپنے رسالت کے ذریعے تمام غیر مسلموں کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیا تھا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (القرآن)

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ سو اسلامی تہذیب جو کہ اپنے اندر جامعیت اور آفاقیت کو سموئے ہوئے ہے اور تمام انسانوں کو ہدایت فراہم کرتی ہے۔

12۔ عدلِ اجتماعی:-

اسلامی تہذیب عدلِ اجتماعی کا تصور پیش کرتا ہے۔ عدل کو اسلام میں ایک خاص مقام حاصل ہے چاہے وہ کسی بھی معاملے میں ہو یا کسی بھی شعبے میں۔ اسلامی معاشرے میں جگہ جگہ پہ انسان کو انصاف درکار ہوتا ہے معاشرہ چاہے اسلامی ہو یا غیر اسلامی ہر وقت کسی نہ کسی تفکر کا شکار رہتا ہے اور حکمرانوں کو یا قاضیوں کو ہمیشہ کسی نہ کسی کشمکش میں رکھتا ہے کہ نہ کیا کرے۔ یا کبھی معاشرے کے بیرا اثر افراد عدلیہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کی قوتِ فیصلہ کا اختیار رکھ چھین لیتے ہیں جو کہ

DAY: DATE:

بدلے میں دنیا انسانیت کے حقوق کی خلاف ورزی کے طور پر سامنے آتا ہے۔ مگر اسلام نے اب ہر معاملے میں اجتماعی عدل کی تلقین کی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"اور جب تمہیں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو"۔ (القرآن)

جس سے کہ اسلام نے عدل کو ایک خاص مقام دے دیا۔

14۔ توازن کا اہتمام:

انسانی زندگی ہر وقت تذبذب کا شکار رہتی ہے۔ بہت سارے معاملات میں الجھاؤ کی وجہ سے انسان ہمیشہ الجھن کا شکار رہتا ہے جو اسے کسی ایک معاملے میں حد سے تجاوز کرنے پر مجبور کرتا ہے اور دوسرے معاملے میں مکمل طور پر نظرانداز کرتا ہے اسی کے سلجھاؤ کے لیے اسلام نے انسان کو ہمیشہ ایک درمیان کا راستہ اختیار کرنے کو کہا ہے جس کو میانہ روی کہتے ہیں۔ جو مسلمان کی زندگی بلکہ ایک انسان کی زندگی کو ایک توازن مہیا کرتا ہے جس سے انسان اپنے تمام حقوق و فرائض پورے کر جاتا ہے اور اپنی زندگی کو پرسکون طریقے سے چلاتا ہے۔ جیسے کہ حدیث ہے کہ

"بہترین راستہ درمیانی راستہ ہے"۔

چنانچہ اسلامی تہذیب نے ہمیشہ ایک متوازن زندگی گزارنے کا درس دیا ہے جو صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ میانہ روی اختیار کی جائے۔

Scanned with CamScanner

15۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

اسلامی تہذیب کی ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ اسلام کی تبلیغ کو سب ترجیح دیکھتا ہے۔ انسان کو اللہ نے زمین پر اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان کا کام زمین پر اللہ کے احکامات کو رائج کرنا ہے۔ لہٰذا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا یہ اسلامی تہذیب کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام کی اشاعت کے لیے مسلمان کو اہم کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ یہ اس کا فرض ہے کہ زمین پر اللہ کی حاکمیت کو یقینی بنائے چنانچہ اسلام کی تبلیغ کے ذریعے ہی اسلام پوری دنیا پر قائم ہوا اور آج تک قائم دائم ہے۔

16۔ عبادات کا تصور:

باقی مذاہب کی طرح اسلام میں کوئی سطحی یا غیر اخلاقی عبادت کا تصور نہیں بلکہ ایک الہامی اور باقاعدہ ایک ایسا عبادات کا تصور موجود ہے جو مسلمان کو سیدھی راہ پر قائم رکھتا ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ اذان کی آواز سے نماز کی طرف بلایا جاتا ہے جس میں مسلمان صرف اپنے حاکم اعلیٰ اور رحمٰن کے آگے جھکتے ہیں۔ اس پابندی سے انسان میں نظم و ضبط اور نیکی کی طرف رغبت کا احساس ہوتا ہے۔ روزہ، زکوٰۃ اور حج یہ ایسی عبادات ہیں جو اپنے اندر مخصوص فوائد لیے ہوئے ہیں اور

Scanned with CamScanner

مسلمان کو معاشرے کے امتیازات میں اجاگر کرانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ چنانچہ جیسا نظام اسلام میں عبادات کا ہے ویسا ہمیں کہیں اور نہیں ملتا کیونکہ اسلام دینِ الٰہی ہے جو وحی کی بنیاد پر نازل ہوا ہے۔

17۔ انسانی حقوق کی اہمیت:۔

اسلام انسان کو فضیلت بخشنے کے بعد اسے حقوق سے آگاہ کیا ہے۔ اس کے معاشرے میں حقوق مقرر کیے ہیں۔ چاہے بچہ ہو، مرد ہو، عورت ہو یا کوئی بوڑھا ہو۔ اسلام بغیر کسی رنگ، نسل یا تفریق کے انسانوں کو ان کی توقیر کے مطابق حقوق فراہم کرتا ہے۔ حقوق العباد کو اللہ کی نظر میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اسلام نے عورت کو جو مقام دیا ہے وہ اس سے پہلے اس کو حاصل نہیں تھا جب عورت کو زندہ جلا دیا جاتا تھا اور ایک گناہ اور بوجھ سمجھا جاتا تھا مگر اسلام نے ظلمت کے تمام اندھیروں کو چھوڑ کر عورت کو وہ عزت اور مقام دیا جس کی وہ حق دار ہے۔

غلاموں کو بھی اسلام نے حقوق دلائے بچوں اور بوڑھوں سب کو دیے۔ حضرت بلال رض ایک غلام تھے جن کو حضرت ابوبکر صدیق رض نے چھڑا کر ~~اسلام~~ وہ مقام دیا جو ان کو پہلے حاصل نہیں تھا۔ گویا اسلام نے حقوق العباد کو خاص اہمیت وہ مقام دیا ہے جو دوسرے مذاہب میں

Scanned with CamScanner

DAY:________ DATE:________

بہتر کھو کھلا ہے۔ نبی کریمؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر انسانی حقوق کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ "عورتوں کے بھی مردوں پر ویسے ہی حقوق ہیں جس طرح مردوں کے عورتوں پر ہیں۔"

للہذا خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریمؐ نے تمام انسانوں کے حقوق کو واضح کر کے مثال قائم فرما دی اور انسانیت کو یہ شرف بخشا۔

خلاصہ بحث:

اسلامی تہذیب نے اپنی تمام نمایاں خصوصیات کی وجہ سے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ یہ سب سے منفرد، پر سکون اور ہدایت پر مبنی تہذیب ہے جس پر چل کر انسان زندگی کے تمام مراحل کو آسانی سے عبور کر سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner